عوام و خواص اہلسنت کے صلح کلیت کی طرف
بڑھتے رجحان کے پیش نظر اصلاحی مضمون

بنام

دورِ حاضر کا سب سے بڑا فتنہ

از

خلیفہِ خُلفائے حضور مفتی اعظم
مولانا محمد عمر فاروق قادری رضوی مدظلہ العالی
(بانی و سربراہ جلالی رضوی فاؤنڈیشن)

دورِ حاضر کا سب سے بڑا فتنہ

از مولانا محمد عمر فاروق قادری رضوی جلالی صاحب قبلہ پاکستان

نحمده و نصلی و نسلم علی رسوله الکریم

ہر دور میں نئے نئے فتنے پیدا ہوتے رہے اور اہل حق نے " امر بالمعروف و نہی عن المنکر "کا فریضہ انجام دیتے ہوئے عامۃ الناس کو ان فتنوں سے آگاہ کیا۔ موجودہ دور سب سے ، کٹھن اور پر فتن ہے۔ جہاں مختلف فرقہائے باطلہ کی شکل میں فتنے موجود ہیں وہیں سنی مسلمان ہونے کے کچھ داعیان بھی فتنے پھیلانے کی دن رات سر توڑ کوششیں کر رہے ہیں۔ یاد رہے کہ ہم سنی مسلمان ان سب سے جدا ہیں ہمارے لئے فرقہائے باطلہ مرتدین و کفار کی طرح ہیں۔ نہ یہودی و نصاری سے دوستی ہو سکتی ہے نہ وہابی ، دیو بندی، رافضی ہے۔ جو ان سب کے ساتھ تعلق قائم کرے اور ان کے ساتھ اٹھک بیٹھک کا شوق رکھے وہ گمراہ و اشد فاسق ہے۔

سیدی اعلی حضرت امام اہلسنت فاضل بریلوی قدس سرہ العزیز فرماتے ہیں۔ جو سنی ہو کر ان (روافض) سے میل جول رکھے اگر خود رافضی نہیں تو کم از کم اشد فاسق ہے۔ (احکام شریعت)

مزید فرماتے ہیں۔

بھڑ کے کاٹنے سے ایک ذرا سی آپ کو تکلیف ہوتی ہے۔ اگر کہیں اسے زمین پر پڑا دیکھیں کہ اس کا ایک پاؤں یا پر بیکار ہو گیا ہے اور اس میں طاقت پرواز نہیں ہے تو اس پر رحم کیا جاتا ہے کہ پیر سے مسل دیتے ہیں تو خدا اور رسول صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی شان جو میں گستاخیاں کریں اور اُن سے دشمنی و عداوت رکھیں وہ قابلِ رحم ہیں؟ عوام کی یہ حالت ہے کہ ذرا کسی کو ننگا محتاج دیکھا سمجھے کہ قابل رحم ہے، خواہ خدا و رسول (عزوجل وصلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم) کا دشمن ہی کیوں نہ ہو۔ حضرت سیدی عبد العزیز دباغ قدس سرہ فرماتے ہیں کہ ذرا سی اعانت (یعنی مدد) کافر کی کرنا حتی کہ اگر وہ راستہ پوچھے اور کوئی مسلمان بتا دے اتنی بات اللہ تعالیٰ سے اس کا علاقہ مقبولیت قطع (یعنی اللہ تبارک و تعالی سے بندے کی مقبولیت کا تعلق ختم کر دیتی ہے ۔ (الابریز، الباب الاول، ج ۱، ص ۴۵۲) ہاں ذمی، مستامن کافروں کے لئے شرع میں رعایت کے خاص احکام ہیں۔ یہ اس لئے کہ اسلام اپنے ذمہ کا پورا ہے اور اپنے عہد کا سچا۔

(ملفوظات اعلی حضرت حصہ اول ص ۱۶۵)

گستاخ جل جل کر سڑ گل بھی جائے تو اس پر ترس نہ کھائیں کہ یہ اس کے لئے رب ذوالجلال کی طرف سے مار ہے جو اس نے حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخیاں بکی تھیں۔ کتنے بدبخت ہیں وہ لوگ جو اپنے باپ کے دشمن سے تو ہاتھ ملانا تک گوارا نہ کریں لیکن اللہ و رسول صلی اللہ علیہ و سلم کے دشمنوں سے جپھیاں ڈالنے میں ذرہ بھی شرم محسوس نہ کریں۔ صلح کلی کا انجام دنیا و آخرت میں بہت برا ہے۔

چنانچہ تفسیر نعیمی میں ہے

حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں صُلح کُلی عالم کی نہ سنیوں میں عزت ہے نہ دوسروں میں، سُنّی سمجھتے ہیں کہ یہ وہابی ہے اور وہابی سمجھتے ہیں کہ یہ سُنّی ہے۔استقامت ہزار کرامت سے افضل ہے۔

(تفسیر نعیمی ، جلد 5 صفحہ 490 مطبوعہ مکتبہ اسلامیہ لاہور)

بدمذہب نہ کل ہمارے تھے نہ آج ہمارے ہیں نہ آئندہ ہمارے ہوں گے۔ یاد رکھیں کہ سنی اور غیر سنی کبھی ایک نہیں ہو سکتے جو ایسا کرے یعنی سنی و غیر سنی کو ملانے کی کوشش کرے وہ خود اشد فاسق و گمراہ ہے۔ اور رضوی کہلوانے والوں کو حضور تاج الشریعہ رضی اللہ عنہ کے فرامین یاد رکھنا چاہیئے۔

حضور تاج الشریعہ قدس سرہ العزیز فرماتے ہیں!

یہ دنیا ادھر کی ادھر ہو سکتی ہے آسمان پھٹ سکتا ہے اور پھٹ کے رہے گا زمین پھٹ سکتی ہے اور پھٹے گی قیامت آئے گی لیکن سنی اور غیر سنی کا اتحاد نہیں ہو سکتا جو یہ اتحاد منائے گا اور جو اس اتحاد کا کہے گا اور جس نے کہا قبر میں مسلک نہیں پوچھا جائے گا اس نے اپنا ایمان کھویا وہ اپنی پہچان کھوئے گا

(آڈیو سے ماخوذ)

یہ اپنے نام کے ساتھ رضوی لکھ کر غیروں سے یاریاں لگانے والوں کے لئے تازیانہ ہے۔ خدارا شرم کی گولی کھائیں۔ اور جس طرح اپنے باپ کے دشمن کو دشمن سمجھتے ہو اللہ و رسول صلی اللہ علیہ و سلم اور صحابہ و اہلبیت رضوان اللہ علیہم اجمعین کے گستاخوں کو بھی اپنا دشمن سمجھو۔ بھائی چارہ صرف مسلمانوں سے۔ گستاخوں سے ہر گز نہیں۔ رضوی وہی ہے جو تعلیمات رضویہ پر عمل کرنے والا ہے۔ چنانچہ

رضویوں کے امام حضور تاج الشریعہ رضی اللہ عنہ سنی رضیوں سے عہد لیتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں

میں آپ سے یہ وعدہ لینا چاہتا ہوں کہ وہابی سے نہیں ملو گے دیوبندی سے نہیں ملو گے اور جو وہابیوں اور سنیوں کو ایک کرتا ہے اس سے ملو گے؟ (مجمع سے آواز آتی ہے نہیں ملیں گے) وہابی، سنی اور رافضیوں کو جو ایک کرنے والا ہے میں کہتا ہوں کہ وہابیوں سے اور دیوبندیوں سے رافضیوں سے زیادہ وہ تمہارے لئے خطرناک ہے۔ (آڈیو سے ماخوذ)

حضور استاذ زمن مولانا حسن رضا خان بریلوی قدس سرہ اپنے کلام "کشف راز نجدیت" میں سنیوں کی اصلاح فرماتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں۔

مرے پیارے مرے اپنے مرے سُنّی بھائی
آج کرنی ہے مجھے تجھ سے شکایت تیری

جو تجھے پیار کریں جو تجھے اپنا فرمائیں
جن کے دل کو کرے بے چین اذیت تیری

تجھ سے جو کہتا ہوں تو دل سے سُن انصاف بھی کر
کرے اللہ کی توفیق حمایت تیری

جو ترے واسطے تکلیفیں اُٹھائیں کیا کیا
اپنے آرام سے پیاری جنھیں راحت تیری

گر ترے باپ کو گالی دے کوئی بے تہذیب
غصہ آئے ابھی کچھ اور ہو حالت تیری

جاگ کر راتیں عبادت میں جنھوں نے کاٹیں
کس لیے، اِس لیے کٹ جائے مصیبت تیری

گالیاں دیں اُنھیں شیطانِ لعیں کے پیرو
جن کے صدقے میں ہے ہر دولت و نعمت تیری

حشر کا دن نہیں جس روز کسی کا کوئی
اس قیامت میں جو فرمائیں شفاعت تیری

اُن کے دشمن سے تجھے ربط رہے میل رہے
شرم اللہ سے کر کیا ہوئی غیرت تیری

اُن کے دشمن کا جو دشمن نہیں سچ کہتا ہوں
دعویٰ بے اصل ہے جھوٹی ہے محبت تیری

تونے کیا باپ کو سمجھا ہے زیادہ اُن سے
جوش میں آئی جو اِس درجہ حرارت تیری

بلکہ ایمان کی پوچھے تو ہے ایمان یہی
اُن سے عشق اُن کے عدو سے ہو عداوت تیری

اُن کے دشمن کو اگر تونے نہ سمجھا دشمن
وہ قیامت میں کریں گے نہ رفاقت تیری

اہلِ سنت کا عمل تیری غزل پر ہو حسنؔ
جب میں جانوں کہ ٹھکانے لگی محنت تیری

میرے سنی بھائیوں!

فقیر کا یقین کامل ہے کہ ان اشعار کو اگر کوئی سمجھ لے تو وہ صلح کلیت جیسے فتنے کی زد سے بچ سکتا ہے۔

خدارا !

اللہ و رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمنوں کا بائیکاٹ کرو ان سے یاریاں دوستیاں ختم کر کے مسلک اعلی حضرت کے پابند بن جاؤ۔ اور اپنی زندگی کو اعلی حضرت قدس سرہ العزیز کے اس شعر کا مصداق بنا دو۔

انہیں جانا انہیں مانا نہ رکھا غیر سے کام
للہ الحمد میں دنیا سے مسلمان گیا

خلیفہ خُلفائے حضور مفتی اعظم ہند
محمد عمر فاروق قادری رضوی جلالی غفرلہ
(سربراہ جلالی رضوی فاؤنڈیشن)
(۲ دسمبر ۲۰۲۲ء)